لجنہ دائمہ، شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ کے فتووں کی روشنی میں

موزوں پر مسح کرنے کے مختصر احکام

پلاسٹر اور عمامہ پر مسح کا بیان

ترتیب: عبداللہ المحسن الصاہود

ترجمہ: عبدالرحمن فیض اللہ

مراجعہ: بدرالزماں عاشق علی

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الوجه

سوال/1: کیا موزوں پر مسح کرنا مشروع ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

الف: اللہ تعالٰی کا قول: يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا قُمۡتُمۡ إِلَى ٱلصَّلَوٰةِ فَٱغۡسِلُواْ وُجُوهَكُمۡ وَأَيۡدِيَكُمۡ إِلَى ٱلۡمَرَافِقِ وَٱمۡسَحُواْ بِرُءُوسِكُمۡ وَأَرۡجُلَكُمۡ إِلَى ٱلۡكَعۡبَيۡنِۚ. اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منھ کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو۔ ایک دوسری قرآت میں "وَأَرۡجُلِكُمۡ" لام پہ کسرہ کے ساتھ "رُءُوسِكُمۡ" پہ عطف کر کے پڑھا گیا ہے، یعنی سر کے ساتھ پیر کا بھی مسح ہے۔

ب: رسول اللہ ﷺ سے موزہ پر مسح کرنا سنتِ متواترہ کے ساتھ ثابت ہے، امام أحمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: موزہ پر مسح کے تعلق سے میرے دل میں ذرا بھی شبہ نہیں ہے، اللہ کے رسول ﷺ اور آپ کے صحابہ سے اس سلسلہ میں چالیس حدیثیں مروی ہیں۔ مجموع الفتاوىٰ (11-158)

سوال/2: کیا کسی صحابی سے موزے پر مسح کرنا ثابت ہے؟

جواب: علی بن ابی طالب، عبداللہ بن مسعود، براء بن عازب، انس بن مالک، ابوامامہ، سہل بن سعد، عمرو بن حارث رضي اللہ عنہم وغیرہ سے جرابوں پر مسح کرنا ثابت ہے، نیز عمر بن خطاب اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی مسح کی بات روایت کی جاتی ہے۔ اللجنۃ الدائمۃ (5- 244)

سوال/3: کاٹن، اون یا نائلون کے موزوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پاک اور ساتر (پیروں کو چھپانے والا) جرابوں اور موزوں پر مسح کرنا جائز ہے (خواہ کاٹن کے ہوں اون کے ہوں یا نائلون کے)۔ مجموع الفتاویٰ (10-110)

سوال/4: "جورب" اور "خف" میں کیا فرق ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "خف" چمڑے کے بنے ہوئے موزے "جورب" دھاگے وغیرہ کے بنے ہوئے موزے۔ مجموع الفتاویٰ (10-111)

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "خف" پیر میں پہننے کے لئے چمڑے سے بنے ہوئے لفافے، "جورب" پیر میں پہننے کے لئے دھاگے سے بنے ہوئے لفافے (موزے)۔ مجموع الفتاویٰ (11 -157)

سوال/5: بڑی طہارت (جنابت، حیض اور نفاس سے پاکی حاصل کرنے) کے وقت موزوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مذکورہ بالا حالات میں موزوں پر مسح نہیں کیا جائے گا بلکہ انہیں نکال کر دونوں پیر دھونا ضروری ہے۔ مجموع الفتاویٰ (10-112)

سوال/6: گرمی کے موسم میں موزوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: موزوں پر مسح کرنا گرمی اور سردی ہر موسم میں جائز ہے، صرف سردی کے ایام میں موزوں پر مسح کرنے کی تخصیص پر کوئی دلیل نہیں۔ مجموع الفتاویٰ (10-114)

سوال/7: جن موزوں پر ذی روح کی تصویر ہو ان پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس طرح کے موزوں پر مسح کرنا جائز نہیں، کیونکہ موزوں پر مسح کرنا شریعت کی طرف سے رعایت ہے، اور یہ رعایت گناہ کے لیے جائز نہیں ہے۔ مجموع الفتاویٰ (11 -165)

سوال/8: کیا پیروں پر لپیٹی ہوئی پٹی پر مسح کر سکتے ہیں؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: راجح قول کے مطابق پیروں پر لپیٹی ہوئی پٹی پر مسح کرنا جائز ہے کیونکہ اسے بار بار کھولنا اور لپیٹنا مشکل کام ہے، ایک سریہ (فوجی مہم) میں شریک لوگوں کو اللہ کے نبی ﷺ نے عمامہ اور تساخین (ہر وہ چیز ہے جو پیروں کو گرم کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، جیسے موزے وغیرہ) پر مسح کرنے کا حکم دیا، لفظ "تساخین" سے پٹیوں پر مسح کرنے کے جواز کی دلیل لے سکتے ہیں، کیونکہ پٹی سے بھی گرمی حاصل کی جاتی ہے، اور موزے بھی پہننے کا یہی مقصد ہے۔ مجموع الفتاویٰ (11- 168)

سوال/9: کیا موزوں پر مسح کے احکام میں مردوں اور عورتوں کے درمیان کوئی فرق ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس معاملہ میں مردوں اور عورتوں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے یہاں ایک قاعدہ جان لیں کہ: "جو چیز مردوں کے حق میں ثابت ہے وہ عورتوں کے حق میں بھی ثابت ہے اور جو چیز عورتوں کے حق میں ثابت ہے وہ مردوں کے حق میں بھی ثابت ہے الا یہ کہ خصوصیت کی کوئی دلیل ہو"۔ مجموع الفتاویٰ (11- 181)

موزوں پر مسح کرنے کی شرطیں

سوال/10: موزوں پر مسح کرنے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: موزوں پر مسح کرنے کی چار شرطیں ہیں:

پہلی شرط: موزے طہارت کی حالت میں باوضو پہنے گئے ہوں۔

دوسری شرط: موزے پاک ہوں، نجس موزوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔

تیسری شرط: موزے پر مسح حدث أصغر (ایسی ناپاکی جس میں صرف وضو ضروری ہے) کی وجہ سے کیا جائے، نہ کہ جنابت وغیرہ کی وجہ سے جس میں غسل ضروری ہے۔

چوتھی شرط: مسح شریعت کے مقرر کردہ وقت میں ہو جو مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات، مسافر کے لیے تین دن اور تین رات ہے۔ مجموع الفتاویٰ (11-164)

سوال/11: بھول کر بغیر وضو موزے پہننے کے بعد ان پر مسح کر کے نماز پڑھنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

الف: اس شخص کی نماز باطل ہے، اس مسح سے جتنی نمازیں پڑھی ہیں سب کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے، کیونکہ موزے پاکیزگی کی حالت میں پہننا ان پر مسح کے صحیح ہونے کی بالاجماع شرط ہے۔

ب: چونکہ ایسا بھول کر ہوا ہے اس لئے کوئی گناہ نہیں ہے۔ مجموع الفتاویٰ (10-115)

سوال/12: کیا موزے پر مسح کے جواز کے لئے شرط ہے کہ پہنتے وقت مدت کی اور مسح کی نیت کی جائے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مسح کی نیت ضروری ہے نا ہی مدت کی کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کا حکم محض اس کے وجود پر منحصر ہے۔ جس طرح کوئی لباس پہنتا ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ نماز میں اس سے اپنی شرمگاہ کو ڈھانپنے کی نیت کرے۔ مجموع الفتاویٰ (11- 117)

سوال/13: بعض علماء نے موزوں پر مسح کے جواز کے لئے شرط لگائی ہے کہ موزے پیر کے اتنے حصے کو چھپائے ہوں جنہیں دھونا فرض ہے اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ شرط صحیح نہیں ہے، کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں چونکہ موزے پر مسح کرنے کی سنت مطلق وارد ہے، اور جس چیز کو رسول ﷺ نے مطلق بیان کیا اسے مقید کرنے کا کسی کو حق نہیں الا یہ کہ کوئی صریح دلیل، اجماع یا صحیح قیاس ہو۔ مجموع الفتاوىٰ (11- 165)

سوال/14: کیا موزوں پر مسح کے جواز کے لیے انہیں پہن کر چلنے کے قابل ہونا، اور خود ہی مستحکم ہونا، شرط ہے یا نہیں؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: صحیح بات یہ ہے کہ ایسی کوئی شرط نہیں کیونکہ موزوں پر مسح کرنے کے متعلق جو نصوص وارد ہیں وہ مطلق ہیں۔ مجموع الفتاوىٰ (11- 167)

سوال/15: اگر کوئی شخص تیمم سے پاکی حاصل کر کے موزے پہن لے اور پھر پانی مل جائے تو موزوں پر مسح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر تیمم کی طہارت کے بعد موزے پہنے ہیں تو اس پر مسح کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ: میں نے مکمل طہارت کے بعد انہیں پہنا تھا، اور تیمم کی طہارت میں پیر شامل نہیں ہوتا بلکہ صرف چہرے اور کلائی پر تیمم ہوتا ہے۔ مجموع الفتاوىٰ (11- 174)

موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ

سوال/16: موزوں پر مسح کیسے کریں؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

الف: سنت ہے کہ پیروں کو دھونے کی طرح پہلے داہنے پیر کا مسح کیا جائے پھر بائیں پیر کا۔

ب: داہنے پیر کا مسح داہنے ہاتھ سے اور بائیں پیر کا مسح بائیں ہاتھ سے بشر طیکہ داہنے سے شروع کریں۔

ج: اگر کوئی دونوں پیروں کا مسح ایک ہی ہاتھ سے کر لے تو بھی کوئی حرج نہیں۔مجموع الفتاویٰ (10-105)

سوال/17: موزوں پر مسح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

الف: ہاتھوں کی انگلیوں کو پاؤں کی انگلیوں پر رکھ کر اُوپر پنڈلی کی جانب پھیرا جائے۔

ب: دونوں ہاتھوں سے دونوں پیروں کا مسح کیا جائے گا یعنی ایک ہی وقت میں داہنے ہاتھ سے داہنے پیر اور بائیں ہاتھ سے بائیں پیر کا مسح۔

ج: موزے کے اوپری حصہ پر جس انداز میں چاہے مسح کر لیا جائے ان شاء اللہ کافی ہو گا لیکن اوپر بیان کیا گیا طریقہ افضل ہے۔مجموع الفتاویٰ (11-177)

سوال/18: موزوں کے نچلے حصہ پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: موزوں کے نچلے حصہ پر مسح کرنا سنت سے ثابت نہیں۔مجموع الفتاویٰ (11 - 177)

وضو کے بعد موزے پہن کر پھر انہیں اتار دینا

سوال/19: وضو کے بعد موزے پہن کر پھر انہیں اتار دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

الف: جس وضو کے بعد موزہ پہنا تھا اگر وہ وضو موزہ اتارتے وقت برقرار ہے تو وضو باقی رہے گا۔

ب: اگر وضو ٹوٹنے کے بعد موزہ اتارتا ہے تو دوبارہ مکمل وضو کرے گا، کیونکہ علماء کے صحیح قول کے مطابق موزہ اتارنے سے مسح باطل ہو جاتا ہے۔ مجموع الفتاویٰ (10-113)

سوال/20: بایاں پیر دھونے سے پہلے داہنے پیر میں موزہ پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دلائل کے اعتبار سے بہتر اور احتیاط اسی میں ہے کہ بایاں پیر دھلنے سے پہلے داہنا موزہ نا پہنا جائے، اور جو شخص پہن لے اسے چاہیئے کہ موزہ اتار دے اور بایاں پاؤں دھونے کے بعد دوبارہ پہنے، تاکہ اختلاف سے بچ جائے اور اپنے دین میں احتیاط برت سکے۔ مجموع الفتاویٰ (10-117)

سوال/21: بطور احتیاط ہر وضو کے وقت موزے اتارنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایسا کرنا سنت کے خلاف اور روافض کی مشابہت ہے، جو یہ سمجھتے ہیں کہ موزوں پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔ مجموع الفتاویٰ (11-158)

سوال/22: کیا موزوں پر مسح کرنے کے بعد اتارنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا آئندہ ان پر مسح کرنا باطل ہو جاتا ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص مسح کرنے کے بعد موزہ اتار دے تو آگے ان پر مسح کرنا درست نہیں لیکن وضو باقی رہے گا، مطلب دوبارہ اسی وقت مسح کر سکتے ہیں جب نئے سرے سے مکمل وضو کر کے موزہ پہنیں، موزہ نکالنے سے وضو نہیں ٹوٹتا اس لیے کہ جب آدمی موزہ یا جراب پر مسح کرتا ہے تو شرعی دلیل کی بنیاد پر اس کا وضوء مکمل ہو جاتا ہے، اور ایسی کوئی دلیل نہیں ہے جس سے پتہ چلے کہ موزہ نکالنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ مجموع الفتاویٰ (11-162)

موزوں پر مسح کرنے کا وقت اور اسکی مدَّت

سوال/23: موزوں پر مسح کرنے کی کیا مدت ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مقیم (جو آدمی سفر پہ نا ہو بلکہ اپنے گھر پہ ہو) کے لئے ایک دن ایک رات، مسافر کے لئے تین دن تین رات۔ مجموع الفتاویٰ (10-106)

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مقیم کے لئے ایک دن ایک رات یعنی چوبیس گھنٹے، مسافر کے لئے تین دن تین رات یعنی بہتَّر گھنٹے۔ مجموع الفتاویٰ (11- 160)

سوال/24: موزہ پر مسح کی مدت (چوبیس گھنٹے یا بہتَّر گھنٹے) کب سے شروع ہوتی ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وضو ٹوٹنے کے بعد پہلے مسح سے مثلا: کسی نے ظہر کے لیے وضو کیا اور موزہ پہن لیا کچھ دیر بعد اس کا وضو ٹوٹ گیا، جب عصر کے لئے وضو بنایا تو موزے پہ مسح کیا، اب وہ شخص کل عصر کے وقت تک مسح کر سکتا ہے، جب عصر کا وقت ہو جائے گا تو موزے نکالے گا اور عصر سے پہلے مکمل وضو کرے گا۔ مجموع الفتاویٰ (10-106)

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پہلی بار مسح کرنے سے مسح کی مدت شروع ہوتی ہے، نا کہ موزہ پہننے سے یا وضو ٹوٹنے سے چنانچہ جب پہلے مسح کے بعد چوبیس گھنٹہ گزر جائے تو مقیم کے مسح کی مدت ختم ہو جائے گی، اور بہتَّر گھنٹہ گزر جانے کے بعد مسافر کے مسح کی مدت ختم ہو جائے گی، مثلا: ایک مقیم جس نے فجر کے وقت وضو کر کے موزہ پہن لیا پھر اسی وضو سے ظہر اور عصر کی نماز بھی پڑھی اب

عصر کے بعد پانچ بجے اس نے مغرب کے لئے وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح کیا تو یہ شخص کل پانچ بجے تک موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔مجموع الفتاویٰ (11- 161)

سوال/25: مسح کی مدت ختم ہونے کے بعد کسی نے مسح کیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: باطل ہے اس کا وضو نہیں ہوگا۔مجموع الفتاویٰ (11- 161)

سوال/26: مسح کی مدت ختم ہونے کے بعد کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مسح کی مدت ختم ہونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے یہاں تک کہ نواقض وضو میں سے کوئی ایک اسے لاحق ہو، جو لوگ کہتے ہیں کہ وضو ٹوٹ جاتا ہے ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے، مدت ختم ہونے کا مطلب ہے کہ اب ان پر مسح کرنا درست نہیں۔مجموع الفتاویٰ (11- 161)

سوال/27:اگر کوئی شخص مسح کی ابتدا اور اس کے وقت میں شک میں پڑ جائے تو کیا کرے؟

جواب:ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:یقین کی بنیاد پہ آگے بڑھے چنانچہ اگر کسی کو شک ہو گیا کہ ظہر کے وقت مسح کیا ہے یا عصر کے وقت تو عصر کے وقت سے ابتدا مانے گا کیونکہ مسح کا نا کرنا ہی اصل ہے۔

مجموع الفتاویٰ (11- 176)

سوال/28:اس شخص کا کیا حکم ہے جس نے مسح کی مدت ختم ہونے کے بعد مسح کیا اور نماز بھی ادا کر لیا؟

جواب:ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

الف: اگر مسح کی مدت ختم ہو گئی اور وضو ٹوٹ گیا پھر وضو بنا کر موزے پر مسح کیا تو ایسے آدمی کے لئے ضروری ہے کہ دوبارہ اپنے پیروں کو دھوتے ہوئے مکمل وضو بنائے اور جو نمازیں پڑھ لی ہیں انہیں دوبارہ ادا کرے۔

ب: اگر مسح کی مدت ختم ہو گئی اور آدمی کا وضو نہیں ٹوٹا ہے نیز مسح کی مدت ختم ہونے کے بعد اس نے نماز پڑھ لی ہے تو ایسی صورت میں اس کی نماز درست مانی جائے گی کیونکہ مسح کی مدت ختم ہونے سے وضو نہیں ٹوٹتا، اگر مسح کی مدت ختم ہوئے ایک دن گزر جائے اور وضو نا ٹوٹا ہو تو بھی نماز پڑھ سکتے ہیں، کیونکہ اس کا وضو شرعی دلائل سے ثابت ہے اور بغیر دلیل شرعی کے نہیں باطل ہو گا۔مجموع الفتاویٰ (11- 180)

شفاف اور پھٹے ہوئے موزوں پر مسح کا حکم

سوال/29: شفاف(transparent)موزوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: موزوں پر مسح کے شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ موزے موٹے اور پیروں کو چھپانے والے ہوں، چنانچہ اگر شفاف ہوں تو ان پر مسح کرنا جائز نہیں ہو گا کیونکہ ایسی صورت میں پاؤں کھلے ہی مانے جائیں گے۔مجموع الفتاویٰ (10-110)

سوال/30: پھٹے اور باریک موزوں پر مسح کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: راجح قول کے مطابق پھٹے اور باریک موزوں پر مسح کرنا جائز ہے، کیونکہ موزوں پر مسح کی رخصت کا سبب لوگوں کو آسانی پہنچانا ہے۔مجموع الفتاویٰ (11-167)

سوال/31: اگر موزوں میں سوراخ ہو یا موزے شفاف ہوں تو ان پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر موزے وضو کے بعد پہنے گئے ہیں تو ان پہ مسح کرنا جائز ہے بشرطیکہ سوراخ معمولی ہو اور اس قدر شفاف نہ ہوں کہ پیر ننگے دکھیں۔اللجنة الدائمة (5- 246)

نوٹ: اکثر علمائے کرام باریک اور شفاف جرابوں پر مسح کرنے کی اجازت نہیں دیتے، نیز اگر جرابوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے تو موٹی جرابوں کے بارے میں ہے،اور یہی راجح ہے۔(موقع اسلام سؤال وجواب:228222)

مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنا

سوال/32: اگر کسی شخص نے حالت قیام میں موزوں پر مسح کرنا شروع کیا پھر سفر پہ نکل گیا تو کیا وہ مسافر کی مدت تک مسح کر سکتا ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حالت قیام میں موزوں پر مسح کرنا شروع کرے پھر سفر پہ نکل جائے تو راجح قول کے مطابق مسافر کے مسح کی مدت تک مسح کر سکتا ہے۔مجموع الفتاویٰ (11-175)

سوال/33: اگر کوئی شخص حالت سفر میں موزوں پر مسح کرنا شروع کرے پھر گھر واپس آجائے تو کیا وہ مقیم کے مسح کی مدت تک ہی مسح کرے گا؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر کسی نے حالت سفر میں موزوں پر مسح کرنا شروع کیا اور پھر گھر واپس آگیا تو راجح قول کے مطابق اگر کچھ وقت بچا ہے تو وہ مقیم کے مسح کی مدت کو مکمل کرے گا ورنہ موزے اتار کر وضو کرنا ہو گا۔مجموع الفتاویٰ (11-176)

ایک سے زیادہ موزے پہننا

سوال/34:اگر کوئی شخص وضو کر کے موزے پہنے ہوئے ہے پھر اسی موزے پہ ایک اور موزہ پہن لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:اگر آپ موزے وضو کی حالت میں پہنے ہیں تو اوپری موزے پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے،اور اس وقت مسح کی مدت اوپری موزے سے متعلق ہوگی، کیونکہ اسے وضو کی حالت میں پہنا ہے۔مجموع الفتاویٰ (10-118)

سوال/35:کیا موزوں پر مسح کرنے میں ایک سے زیادہ موزے جمع کرنا جائز ہے؟

جواب:احادیث کے عمومی مفہوم کی بناپر مکمل طہارت کے بعد دو یا اس سے زیادہ موزے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔اللجنة الدائمة (5- 243)

پلاسٹر پر مسح کرنے کے احکام

سوال/36:پلاسٹر کیا ہے اور اس پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب:ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:فریکچر اور زخم وغیرہ پر جو پٹی باندھی جاتی ہے اسے پلاسٹر کہتے ہیں،پلاسٹر پر مسح کرنا جائز ہے۔مجموع الفتاویٰ (11-171)

سوال/37:اگر اعضاء وضو پر زخم لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:اگر اعضاء وضو پر زخم لگ جائے تو اس کے درج ذیل حالات ہیں:

پہلی حالت:زخم کھلا ہو اور دھونے سے نقصان نا ہو تو اسے دھونا ضروری ہے۔

دوسری حالت: زخم کھلا ہو اور دھونے سے نقصان ہو تو اس پر مسح کرنا ضروری ہے۔

تیسری حالت: زخم کھلا ہو اور مسح کرنے سے بھی نقصان ہو تو عضو کے بدلے تیمم کیا جائے گا۔

چوتھی حالت: زخم پہ پٹی ہو تو اس پٹی پر مسح کیا جائے گا۔ مجموع الفتاویٰ (11-171)

سوال/38: کیا ضروری ہے کہ پلاسٹر صرف زخموں پر ہو؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ضرورت صرف درد یا زخم کی جگہ نہیں ہے بلکہ ہر وہ جگہ ضروری ہے جہاں تک پلاسٹر کو مضبوط کرنے کے لئے باندھنا ضروری ہو۔ مجموع الفتاویٰ (11-173)

سوال/39: کیا پلاسٹر پر مسح اور تیمم ایک ساتھ کرنا واجب ہے یا نہیں؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مسح اور تیمم کو جمع کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ ایک عضو کے لیے دو طہارت کرنا شریعت کے منافی ہے۔ مجموع الفتاویٰ (11-173)

سوال/40: کیا پورے پلاسٹر پر (چاروطرف) مسح کرنا واجب ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہاں پورے پلاسٹر پر مسح کرنا واجب ہے، کیونکہ مسح دھونے کے قائم مقام ہے، تو جس طرح مکمل عضو دھونا واجب ہے اسی طرح مکمل پلاسٹر کو مسح کرنا بھی واجب ہے۔ مجموع الفتاویٰ (11-173)

سوال/41: کیا موزے اور پلاسٹر پر مسح کرنے میں کوئی فرق ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: موزے اور پلاسٹر پر مسح کرنے میں درج ذیل فرق ہیں:

1:- موزوں پر متعینہ مدت تک مسح کیا جاتا ہے جبکہ پلاسٹر پر اس وقت تک مسح کرنا جائز ہے جب تک بندھا رہنا ضروری ہو۔

2:- پلاسٹر اعضاء وضو میں سے کسی بھی عضو پر ہو سکتا ہے جبکہ موزہ صرف پیر میں ہوتا ہے۔

3:- موزوں کے لئے شرط ہے کہ وضو کی حالت میں پہنا گیا ہو جبکہ پلاسٹر میں اس بات کی شرط نہیں ہے کہ وضو کی حالت میں باندھا گیا ہو۔

4:- پلاسٹر پر حدث اصغر (ایسی ناپاکی جس میں صرف وضو لازم ہو) اور حدث اکبر (ایسی ناپاکی جس میں غسل لازم ہو) دونوں حالات میں مسح کرنا جائز ہے جبکہ موزوں پر صرف حدث اصغر میں مسح کرنا جائز ہے۔ مجموع الفتاویٰ (11-174)

سوال/42: اس شخص کا کیا حکم ہے جس کا زخم دھونے سے نا بھرنے کا اندیشہ ہو کیا وہ زخم پر مسح کرے گا یا تیمم؟

جواب: صحیح بات یہ ہے کہ مسح کافی ہے تیمم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اللجنة الدائمة (5- 248)

سوال/43: میرے پاؤں میں پھوڑے ہیں اور علاج یہ ہے کہ پھوڑوں کی جگہ ہینڈ پلاسٹ لگا دیا جائے تاکہ وضو کے دوران پانی نہ پہنچے، ایسی صورت میں وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب: ہینڈ پلاسٹ پر مسح کر لیں یا اس پر پانی بہا لیں دونوں صورتوں میں آپ کا وضو درست ہے۔ اللجنة الدائمة (5- 249)

پگڑی پر مسح

سوال/44: پگڑی پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پگڑی پر مسح کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے اور اس پر مسح کرنا موزوں کے بالمقابل بدرجہ اولی درست ہے کیونکہ اسے پہنی ہی ایسی جگہ جاتی ہے جس کی طہارت مسح سے ہوتی ہے۔مجموع الفتاویٰ (11-169)

سوال/45: پگڑی پر مسح کرنے کی کیا کیفیت ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پوری پگڑی یا پگڑی کے بیشتر حصے کو مسح کیا جائے گا، اور سر کا جو حصہ پگڑی کے باہر نظر آتا ہو اس کا مسح کرنا سنت ہے جیسے پیشانی، سر کے اطراف اور دونوں کان وغیرہ۔مجموع الفتاویٰ (11-170)

سوال/46: کیا پگڑی پر مسح کرنے کی کوئی مدت متعین ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پگڑی پر مسح کرنے کی کوئی مدت متعین نہیں ہے۔مجموع الفتاویٰ (11-170)

سوال/47: کیا شماغ اور ایسی ٹوپی جو سر اور دونوں کانوں کو ڈھانپ لے وہ پگڑی کے حکم میں داخل ہیں؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

الف: مردوں کا شماغ اور ٹوپی پگڑی کے حکم میں قطعا داخل نہیں۔

ب: جہاں تک سردی کے دنوں میں سر اور کانوں کو ڈھانپنے والی ٹوپی کا تعلق ہے، جس کا نچلا حصہ گردن کے گرد لپیٹا رہتا ہے تو یہ پگڑی کے حکم میں ہے کیونکہ اسے اتارنا مشکل ہے، اس لیے اس پر مسح کر سکتے ہیں۔مجموع الفتاویٰ (11-170)

سوال/48: کیا طربوش (سرخ رنگ کی اونچی ٹوپی جو عموما مصر اور ترکی وغیرہ میں پہنی جاتی ہے) پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر طربوش اتارنا مشکل نا ہو تو اس پر مسح کرنا درست نہیں کیونکہ وہ عام ٹوپی کے مشابہ مانا جائے گا۔مجموع الفتاویٰ (11-170)

ضمیمہ

سوال/49: کیا عورت کے لیے ڈوپٹہ پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر سردی کی وجہ سے یا سختی سے باندھے ہونے کی وجہ سے دوپٹہ اتارنے میں مشقت ہو تو اس پر مسح کرنا جائز ہے اِن شاء اللہ کوئی حرج نہیں، اور اگر اتارنے میں مشقت نا ہو تو دوپٹہ اتار کر سر پہ مسح کرنا بہتر ہے۔الشرح الممتع (1 / 239)

سوال/50: جوتوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: الف: اگر جوتا ٹخنوں سمیت پورے قدم کو ڈھانپ لیتا ہے تو اس پر مسح کرنا جائز ہے؛ کیونکہ اس وقت وہ موزے کی طرح ہے۔

ب: اگر جوتا پاؤں کے اتنے حصے کو نہیں ڈھانپتا جسے وضو میں دھونا لازمی ہے تو ایسی حالت میں جمہور علمائے کرام کے نزدیک اس پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔(اسلام سؤال وجواب: 228515)

سوال/51: بوٹ پر مسح کرنے کے بعد اگر انہیں اتار دے تو کیا وضو باقی رہے گا؟

جواب: اہل علم کے صحیح موقف کے مطابق اگر کوئی شخص بوٹ پر مسح کر لے اور پھر اسے اتار دے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔(اسلام سؤال وجواب: 228515)

سوال/52: کٹ شوز پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص موزے پہن کر ٹخنوں سے نیچے تک کا جوتا پہن لے تو اس میں تین صورتیں ہیں:

پہلی صورت: صرف جوتے پر مسح کرنا، یہ ناجائز ہے۔

دوسری صورت: صرف موزوں پر مسح کرنا، یہ جائز ہے۔

تیسری صورت: دونوں پر ایک ساتھ مسح کرنا، یہ بھی جائز ہے۔فتاوی اللجنة الدائمة (396/5)

سوال/53: اگر کوئی شخص (ٹخنوں سے نیچے تک کے) جوتوں اور موزوں پر اکٹھا مسح کرے پھر جوتے اتار دے تو اس کے وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

الف: اگر کوئی شخص (ٹخنوں سے نیچے تک کے) جوتوں اور موزوں پر اکٹھا مسح کرے پھر جوتے اتار دے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

ب: لیکن ایسا کرنے سے وہ آئندہ وضو میں مسح کرنے کی رخصت نہیں حاصل کر سکے گا، لہذا اگر وہ جوتے دوبارہ پہن لے اور پھر وضو کرے تو اب اسے اپنا جوتا اور موزہ اتار کر پاؤں دھونا ہوگا۔

ج: اگر (جوتا اتار کر) صرف موزوں پر مسح کرلے تو یہ کافی ہے، ایسی صورت میں اس کے لیے جوتے کسی بھی وقت اتارنا جائز ہوگا، اور اس کا وضو باقی رہے گا، کیونکہ مسح اب موزوں کے ساتھ ہے، جوتوں کے ساتھ نہیں۔ مجموع الفتاویٰ (29 /73)

اصل مضمون یہاں ہے:

http://saaid.net/bahoth/241.htm